Studybeesofficial

*Where Minds Pollinate*

# Urdu Grammar

# علمِ بیان

**Follow Our Socials**
studybeesofficial
studybeesofficialpak
studybeesofficialpak

CamScanner

تاریخ: ___ ___ ___

# علم بیان ۴ اجزاء کا مجموعہ ہے

1- **تشبیہ:-** عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی مشابہ / ماننا قرار دینا کے ہیں۔ علم بیان کی اصطلاح میں کسی شخص یا چیز کو خاص خوبی یا خامی کی وجہ سے دوسری چیز کے مانند قرار دینا تشبیہ کہلاتا ہے۔

**ارکان:-** ارکان تشبیہ ۵ ہیں۔

(i) مشبہ: جسے تشبیہ دی جائے

(ii) مشبہ بہ: جس سے تشبیہ دی جائے

مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ کہا جاتا ہے

(iii) **حرفِ تشبیہ:** وہ حرف جو تشبیہ کے لیے استعمال ہو مثلاً "کی طرح، مانند، جیسا" وغیرہ

(iv) **وجہ شبہ:-** وہ مشترک خوبی یا خامی جو مشبہ اور مشبہ بہ کے درمیان ہو۔

(v) **غرض تشبیہ:** وہ مقصد جس کی وجہ سے تشبیہ استعمال ہوتی ہے۔

**مثال:** نہر کا پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے

مشبہ — مشبہ بہ — حرفِ تشبیہ — وجہ شبہ ٹھنڈک — غرض: ٹھنڈا ظاہر کرنا

Studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ: ____

خوبی مشبہ بہ میں مشبہ سے زیادہ نمایاں ہو۔

مشبہ، مشبہ بہ، حرفِ تشبیہ

ع زندگی شمع کی مانند جلاتا ہوں ندیم
بجھ تو جاؤں گا مگر صبح تو کر جاؤں گا

وجہ شبہ: بجھ
غرض: زندگی کا ختم ہونا۔

ع شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے
دل ہے گویا چراغ مفلسی کا

مشبہ، حرفِ تشبیہ، وجہ شبہ، غرض تشبیہ

2) **استعارہ:** عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی اُدھار لینا کے ہیں۔
اصطلاح میں جب کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں / غیر حقیقی معنوں میں استعمال ہو اور حقیقی مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو استعارہ کہلاتا ہے۔

**ارکان:** استعارہ کے تین ارکان ہیں:
1) **مستعار لہٗ:** وہ شخص یا چیز جس کے لیے اُدھار لیا جائے۔

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: 1/7/2H

2- مستعار منہ:- (وہ چیز جس سے اُدھار لیا جائے)
نوٹ:- مستعار لہٗ اور مستعار منہ کو طرفینِ استعارہ کہا جاتا ہے۔

(iii) وجہ جامع:- وہ مشترک خوبی جو مستعار لہٗ اور مستعار منہ دونوں میں پایا جائے
وجہ جامع جملے میں موجود نہیں ہوتا۔

نثری مثال:-
اسلم شیر ہے (وجہ جامع بہادری)
مستعار لہٗ / مستعار منہ

شعری مثالیں:-
(i) کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے

مستعار لہٗ:- حضرت امام حسینؓ
مستعار منہ:- شیر
وجہ جامع:- بہادری

Studybeesofficial
CamScanner

تاریخ: ______

(iii) ع : نظر میں وہ گُل سما گیا ہے
تمام ہستی پہ چھا گیا ہے

مستعار لہٗ : وہ
مستعار منہٗ : گُل
وجہ جامع : خوبصورتی

3- مجازِ مرسل : کے لغوی معنی "حقیقت سے دور یا حقیقت سے کٹا ہُوا" کے ہیں

اصطلاحی : اگر کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی یا غیر حقیقی معنوں میں استعمال ہو اور اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق نہ ہو بلکہ کوئی اور تعلق ہو مجازی مرسل کہلاتا ہے

صورتیں : مجازِ مرسل کی کل 24 صورتیں ہیں
جن میں سے چند یہ ہیں

(i) جزو بول کر کُل مراد لینا :
مثالیں : زندگی چار دن کی ہے

(ii) کُل بول کر جُز مراد لینا :
مثال : وہ پاکستان میں رہتا ہے

(iii) ظرف بول کر مظروف مراد لینا :
مثالیں : اس نے بوتل پی

(iv) مظروف بول کر ظرف مراد لینا :
مثال : چائے چولہے پر رکھ دو ، مجھے پانی دو

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ____

(v) سبب بول کر مسبب مراد لینا:
بادل برس رہا ہے۔ اس کے گھر سورج چمک رہا ہے

(vi) مسبب بول کر سبب مراد لینا:
مثال: آگ جل رہی ہے

۲۹/۹/۲۴

کنایہ: عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی پوشیدہ بات، چھپی ہوئی بات، مخفی بات یا اشارہ کے ہیں۔
علم بیان کی اصطلاح میں جب کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو اور اس کا حقیقی معنی بھی مراد لیا جا سکے کنایہ کہلاتا ہے۔
مثال:
اس کے بال سفید ہو گئے۔
حقیقی معنی (بالوں کا سفید ہونا) — مجازی معنی (بڑھاپا)

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ______

## کنایہ کی اقسام :- دو اقسام ہیں

(i) کنایہ قریب: وہ کنایہ جو فوراً سمجھ آ جاتا ہے اور اس کے لئے زیادہ غور و فکر نہ کرنا پڑے، کنایہ قریب کہلاتا ہے

شعری مثال :- (i)
زندگی کی کیا رہی امید
ہوگئے موئے سیاہ موئے سفید

(ii)
داغوں میں آج میر کے داغِ شراب ہے
تھا اعتماد ہم کو بہت اس جوان پر

(ii) کنایہ بعید: وہ کنایہ جو فوراً سمجھ میں نہ آئے بلکہ غور و فکر کرنا پڑے کنایہ بعید کہلاتا ہے کنایہ بعید میں موصوف کی ایک سے زیادہ صفات ذکر کی جاتی ہیں

شعری مثال: (i)
صبح آیا جانبِ مشرق نظر
اک نگارِ آتشیں رخ سر کھلا

(ii)
ساقی وہ دے ہمیں کہ ہوں جس کے سبب ہم
محفل میں آب و آتش و خود رنگ [illegible]

Studybeesofficial

CS CamScanner

# علم بیان

Studybeesofficial

CamScanner

# علم بیان کے لغوی اور اصطلاحی معنی

علم بیان کے لغوی معنی صاف واضح ۔روشن

علم بیان سے مراد ایسا علم ہے جس کے قواعد و ضوابط جاننے۔ سے ایک ہی بات یا مضمون کئی طریقوں سے بیان کیا جا سکتا ہے جس سے کلام میں رعنائی دلکشی اور تاثیر پیدا ہوتی ہے

Studybeesofficial

CS CamScanner

# علم بیان کے اجزاء:-

Studybeesofficial

## تشبیہ ۔استعارہ۔ کنایہ ۔ مجاز مرسل

CamScanner

# تشبیہ:-

تشبیہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں مشابہت پیدا کرنا

علم بیان کی اصطلاح میں ایک چیز کی مشترک خوبی کی بناء پر دوسری چیز کے مانند قرار دینا ہے

Studybeesofficial

CS CamScanner

Studybeesofficial

# ارکان تشبیہ

مشبہ ۔جس چیز کو تشبیہ دی جائے اسے مشبہ کہتے ہیں

مشبہ بہ ۔ جس چیز سے تشبیہ دی جائے اسے مشبہ بہ کہتے ہیں

مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ کہتے ہیں

حرف تشبیہ یا ادات تشبیہ ۔۔ وہ حروف جو تشبیہ دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً جیسا ۔مثل ۔مانند ۔بعینہ ۔ گویا ۔کی سی

وجہ تشبیہ ۔ وہ مشترک خوبی جو مشبہ اور مشبہ بہ میں پائی جاتی ہے

غرض تشبیہ ۔ جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے اسے غرض تشبیہ کہتے ہیں

CS CamScanner

# ارکان تشبیہ الگ کرنا

شمع کی مانند ہم اس بزم میں
چشم تر آئے تھے دامن تر چلے

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

| غرض تشبیہ | وجہ تشبیہ | حرف تشبیہ | مشبہ بہ | مشبہ |
|---|---|---|---|---|
| انسانی زندگی کے غم واضح کرنا | رونا | مانند | شمع | انسان |
| زندگی کے غم نمایاں کرنا | طوفانی کیفیت | یا | طوفان | زندگی |

Studybeesofficial

CS CamScanner

Studybeesofficial

# استعارہ

استعارہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ادھار لینا

اگر کوئی لفظ اپنے حقیقی کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق نہ ہو تو اسے استعارہ کہتے ہیں

وضاحت-:

لفظ چاند اپنے حقیقی معنوں میں آسمان پر چمکنے والا سیارہ ہے لیکن جب یہ لفظ کسی شخص کے لیے استعمال ہو تو مجازی معنوں میں استعمال ہو گا جس کا مقصد اس شخص کی خوبصورتی کو واضح کرنا ہوتا ہے

CamScanner

studybeesofficial

# استعارہ کے ارکان

مستعار لہ۔ جس شخص یا چیز کے لیے کوئی لفظ مستعار لیا جائے

مستعار منہ ۔ جس سے کوئی لفظ ادھار لیا جائے مستعار منہ کہلاتا ہے

مستعار لہ اور مستعار منہ کو طرفین استعارہ کہتے ہیں

وجہ جامع ۔ مستعار کہ اور مستعار منہ میں پائی جانے والی مشترکہ خوبی وجہ جامع کہلاتی ہے

CamScanner

studybeesofficial

# ارکان استعارہ الگ کرنا

پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو
دنیا کے پاس دیکھنے والی نظر کہاں

کس شیر کی آمد ہے رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے

| مستعار لہ | مستعار منہ | وجہ جامع |
|---|---|---|
| آنسو | موتی | چمک |
| بہادر شخص | شیر | بہادری |

CS CamScanner

tudybeesoffic

# تشبیہ اور استعارہ میں فرق

| تشبیہ | استعارہ |
|---|---|
| تشبیہ استعارے کی ابتدائی صورت ہے | استعارہ تشبیہ کے بلیغ ترین صورت ہے |
| تشبیہ کی بنیاد حقیقت پر مبنی ہوتی ہے | استعارہ کی بنیاد مجاز ز پر ہوتی ہے |
| تشبیہ میں مشبہ اور مشبہ بہ دونوں کا ذکر ہوتا ہے | استعارہ میں صرف مستعار منہ کا ذکر آتا ہے |
| ارکان تشبیہ پانچ ہیں جن میں سے کبھی چار اور کبھی تین اور کبھی دو کا ذکر ہوتا ہے ، | ارکان استعارہ تین ہیں جن میں سے صرف ایک مستعار منہ کا ذکر آتا ہے |

CS CamScanner

studybeesofficial

# کنایہ

کنایہ کے لغوی معنی مخفی اشارہ یا پوشیدہ بات کے ہیں

علم بیان کی اصطلاح میں جب کوئی لفظ حقیقی معنی کے بجائے مجازی معنی میں استعمال ہو لیکن مجازی معنی کے ساتھ حقیقی معنی بھی مراد لیے جا سکیں تو بھی مفہوم ادا ہو جائے کنایہ کہلاتا ہے

مثلا بال سفید ہو گئے لیکن حرکتیں نا بدلیں اس جملے میں بال سفید ہونے سے مراد بڑھاپا ہے لیکن حقیقی معنوں میں بال سفید ہونا بھی درست ہے

CamScanner

studybeesofficial

# کنایہ کی اقسام

## کنایہ قریب

وہ کنایہ جس میں موصوف کی ایسی صفت کا ذکر ہو جس کے لیے زیادہ غورو خوص نہ کرنا پڑے اور ذہن فورا اس کی طرف منتقل ہو جائے کنایہ قریب کہلاتا ہے

میر صاحب زمانہ نازک ہے

دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار

جس بار نے سب پہ گرانی کی

اس کو یہ ناتواں اٹھا لایا

CamScanner

## کنایہ بعید

وہ کنایا جو فورا سمجھ میں نہ ائے بلکہ کچھ غور و خوض کے بعد سمجھ میں ائے کنائے کی اس قسم میں بہت ساری صفتیں ایک موصوف میں جمع ہو جاتی ہیں

عروج آدمی خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے

صبح آیا جانب مشرق نظر
ایک نگار آتشیں رخ سر کھلا

studybeesofficial

CamScanner

# مجاز مرسل

studybeesofficial

علم بیان کی رو سے اگر کوئی لفظ اپنے حقیقی معنی کے بجائے مرادی معنی میں اس طرح استعمال ہو کہ حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق ہو تو اسے مجاز مرسل کہیں گے

مثلا اس کام میں میرا ہاتھ نہیں--

قانون کے ہاتھ لمبے ہوتے ہیں

مندرجہ ذیل جملوں میں ہاتھ کا لفظ قدرت اور اختیار کے معنی میں استعمال ہوا ہے

CS CamScanner

# مجاز مرسل کی صورتیں

مجاز مرسل کی 24 صورتیں ہیں جن میں سے مشہور درجہ ذیل ہیں

جز کہہ کر کل مراد لینا

الحمد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔۔ میں نے قل پڑھے

کل کہہ کر جز مراد لینا

میں پاکستان میں رہتی ہوں۔کرسی ٹوٹ گئی

سبب بول کر مسبب مراد لینا

شاہجہاں نے تاج محل بنوایا۔ آج بادل خوب برسا

مسبب بول کر سبب مراد لینا

کمرے میں علم بکھرا پڑا ہے۔ اگ جل رہی ہے

studybeesofficial

CS CamScanner

ظرف بول کر مظروف مراد لینا

میں نے چار پلیٹیں کھائی۔ میں نے بوتل پی

مظروف بول کر ظرف مراد لینا

چائے چولہے پر دھری ہے ۔ سوپ میز پر پڑا ہے

studybeesofficial

CS CamScanner